47

خدمت دین کا زمانہ

(فرمودہ ۲۸؍ دسمبر ۱۹۲۳ء)

تشہد و تعوذ اور سورۂ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور نے فرمایا۔

گو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں خطبہ کا یہی طریق تھا کہ جمعہ کی نماز جو دو رکعت ہوتی ہے اس کی نسبت مختصر ہوتا تھا مگر اس زمانہ کی ضروریات کو مدنظر رکھ کو خطبہ لمبا کیا جاتا ہے۔ مختصر خطبہ پڑھنا سنت یا فرض نہیں کیونکہ عرب میں رواج یہ تھا کہ بڑی سے بڑی نصیحت کو چھوٹے سے چھوٹے فقرے میں ادا کرتے تھے۔ اور لمبی سے لمبی بات کو ضرب المثل کے طور پر بیان کر دیتے تھے۔ ہمارے ملک میں لوگ لمبی گفتگو سے مطلب سمجھتے ہیں مگر عرب میں کوشش کی جاتی تھی کہ وسیع مضمون کو دو جملوں میں ادا کیا جائے۔ چونکہ خطبہ سے غرض اصلاح ہے اس لئے ملک کی حالت کو مدنظر رکھ کر لمبا خطبہ بیان کرنا پڑتا ہے مگر جس طرح چھوٹا خطبہ پڑھنا فرض نہیں اسی طرح لمبا خطبہ پڑھنا بھی فرض نہیں۔ چونکہ آج خطبہ کے بعد جلسہ کا بقیہ حصہ ہوگا اس لئے مختصر خطبہ پڑھتا ہوں کیونکہ ممکن ہے جلسہ کی تقریر لمبی ہو جائے۔

جمعہ کو مسیح موعود سے ایک مشابہت ہے زمانہ کے مختلف دور ہیں۔ ایک دور وہ ہے جس کے لحاظ سے وہ ساتویں ہزار کا زمانہ ہے۔ میں زمانہ کے دور اس لئے کہتا ہوں کہ بعض لوگ غلطی سے دنیا کی عمر صرف سات ہزار سال کہتے ہیں۔ پس دنیا کے دوروں میں سے اس دور کا ساتواں ہزار ہے۔ یہ دور آخری ہے یا نہیں اس کو اللہ تعالیٰ ہی جانتا ہے۔ بہرحال یہ ساتواں دور ہے۔ اور مسیح موعود کی بعثت ساتویں ہزار کے لئے ہے۔ اور ہفتہ کے ساتویں دن جمعہ کے لئے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے خاص عبادت کا حکم دیا ہے[۱] اس دن دو طرح کی عبادت کی جاتی ہے۔ ایک روزانہ عبادت جو لوگ کرتے ہیں اور ایک جمعہ کی اور دونوں کو ملا کر ایک کر دیا جاتا ہے۔ اس دن ایک علاقہ کے لوگ ایک جگہ جمع ہوتے ہیں اور عبادت الٰہی میں مصروف ہوتے ہیں گویا یہ دور جو مسیح موعود کے زمانہ کا دور ہے۔ تبلیغ و اشاعت کا دور ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا زمانہ تکمیل

ہدایت کا زمانہ تھا اور مسیح موعود کا زمانہ تبلیغ و اشاعت ہدایت کا زمانہ ہے۔

جمعہ کے دن جب لوگ جمع ہوتے ہیں تو اس سبق کی یاد دلائی جاتی ہے جو تیرہ سو برس سے ان کو پڑھایا گیا ہے کہ ساتواں ہزار بالفاظ دیگر مسیح موعود کا زمانہ دنیا کو اکٹھا کرنے کا زمانہ ہوگا۔ اس زمانہ میں تمام دنیا جمع کی جائے گی (اس دوران میں کوئی صاحب حاضرین میں سے حضور کو رقعہ دینے کے لئے کھڑے ہونے لگے۔ حضور نے فرمایا جب خطبہ ہوتا ہو تو کوئی کام نہیں کرنا چاہیئے) اور یہ فرض یعنی تبلیغ ہدایت کا فرض جمعہ کے دن پوشیدہ طور پر بتایا گیا ہے۔ اس کے بعد میں ایک احمدی بہن کی درخواست پیش کرتا ہوں کہ اس کا ایک ہی بچہ تھا۔ ایک مہینہ کا عرصہ ہوا کہ وہ گم ہوگیا ہے۔ میں دوسرے بھائیوں سے بھی درخواست کرتا ہوں اور اللہ تعالیٰ چاہے تو خود بھی اس کے لئے دعا کروں گا۔ اللہ تعالیٰ اس بہن کو تشفی دے اور اس کے دل کے اطمینان کی صورت پیدا کرے۔

جب دوسرے خطبہ کے لئے کھڑے ہوئے تو فرمایا احباب جمعہ کے معاً بعد اکٹھے ہو جائیں تا کہ تقریر جلد ختم ہو اور رات کو زیادہ وقت نہ لگانا پڑے۔ دوسری بات یہ ہے کہ نماز کے بعد مجھے سٹیج کے لئے راستہ دے دیں کہ میں جلد پہنچ جاؤں جیسا کہ کل بھی دیا تھا۔ اس کے لئے میں ان کے واسطے دعا کرتا ہوں۔

(الفضل ۱۱ر جنوری ۱۹۲۴ء)

ا؎ مشکوٰۃ کتاب الصلوٰۃ باب الجمعۃ